## سوال

(18)حیات النبی کے حوالے سے اہل حدیث کا موقف

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیات النبی کے حوالے سے اہل حدیث کا کیا موقف ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شہداء اور انبیاء کرام دنیا کی نسبت سے موت کا ذائقہ چکھ چکے ہیں: ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠ ... سورة الزمر

بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اور وہ بھی موت کا شکار ہونے والے۔

اور وہ اللہ کے ہاں زندہ ہیں، جیسا کہ شہداء زندہ ہیں۔ اور یہ بات واضح ہے کہ انبیاء اپنے مقام ومرتبے میں بہر حال شہداء سے افضل ہیں۔ انظر فتح الباري 444/6

انبیاء کی برزخی زندگی کے متعلق سنت میں شواہد ملتے ہیں صحیح احادیث میں انبیاء علیہم السلام کے متعلق عبادت وغیرہ کا ذکر آتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

«الأنبياء أحياء في قبورهم يصلون» رواه البزار وصححه الألباني في صحيح الجامع (2790)

انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیوی زندگی کی بجائے برزخی زندگی میں زندہ ہیں۔

تفصیل کے لئے پڑھیں مولانا اسماعیل سلفی کی یہ تحریر کلک کریں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاوی بن باز رحمہ اللہ

**جلد دوم**